29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 22 مئی 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

بروز پیر 13 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

بہاولپور: ہسپتالوں میں ویکسینز اور ادویات کی سٹوریج کرنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*2544: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور / جوبلی فیملی ہسپتال، زنانہ ہسپتال اور بہاولپور / سول ہسپتال جھانگی والہ روڈ بہاول پور میں ویکسینز اور ادویات کی سٹوریج میں کیا اصول و ضوابط مدنظر رکھے جاتے ہیں؟

(ب) Temprature اور Humidity کو سٹوریج کے حوالہ سے maintain کرنے کا کیا انتظام ہے اور اس کی Monitoring کا کیا طریق کار ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور / جوبلی فیملی ہسپتال، زنانہ ہسپتال اور بہاولپور / سول ہسپتال جھانگی والہ روڈ بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں ویکسینز اور دوسری ادویات کو محفوظ کرنے کے لئے مناسب درجہ حرارت سٹینڈرڈ اپریٹنگ پروسیجر (SOPs) کے مطابق برقرار رکھا جاتا ہے۔

1۔ ادویات کو سٹور کرنے والی جگہ پر تھرمامیٹر اور نمی کو چیک کرنے والا آلہ موجود ہے۔

2۔ درجہ حرارت کی لاگ شیٹ کو مرتب کرنے کے لئے مستند عملہ موجود ہے۔ (فارماسسٹ) اور دن میں تین مرتبہ درجہ حرارت کو لاگ شیٹ پر درج کیا جاتا ہے۔

3۔ فریج میں رکھی گئی ادویات کا درجہ حرارت 2 ڈگری سینٹی گریڈ سے 8 ڈگری سینٹری گریڈ کے درمیان برقرار رکھا جاتا ہے۔

4۔ ادویات کے سٹور میں نمی کا تناسب 60 فیصد تک ہوتا ہے۔

5۔ ادویات کے سٹور کرنے والے کمرے کا درجہ حرارت برٹش فارماکوپیا کے مطابق 20 ڈگری سینٹی گریڈ اور پاکستان سٹینڈرڈ رولز کے مطابق جو کہ گورنمنٹ آف پاکستان فارماکالوجی ڈیپارٹمنٹ کے مطابق درجہ حرارت 25 ڈگری سینٹی گریڈ ہونا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

(ب) مناسب اور مطلوبہ درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے لئے ادویات کے سٹور میں ائیر کنڈیشنز نصب کئے گئے ہیں۔ بجلی جانے کی صورت میں جنریٹر کی سہولت دستیاب ہے۔ جو کہ بجلی جانے کی صورت میں 30 سیکنڈ کے ذریعے بجلی بحال ہو جاتی ہے مطلوبہ درجہ حرارت کو روزانہ باقاعدگی کے ساتھ کمروں میں نصب کئے گئے تھرمامیٹر پر چیک کر کے ٹمپریچر لاگ شیٹ پر درج کیا جاتا ہے جس کو فارماسسٹ صبح، دوپہر اور رات کی ڈیوٹی کے دوران باقاعدگی سے چیک کرتے ہیں اور اس کو اے ایم ایس میڈیکل سٹور روزانہ کی بنیاد پر چیک کر کے Countersign کرتے ہیں۔ وکٹوریہ ہسپتال کے ادویات کے سٹور میں چلرز کی تعداد 14 اور ریفریجریٹرز کی تعداد 16 ہے جن کے درجہ حرارت کو برقرار رکھنے کے لئے بجلی جانے کی صورت میں جنریٹرز چلتے ہیں متعلقہ تمام ریکارڈ کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

بروز پیر 13 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ میں گردوں کی خرید و فروخت کا کاروبار و دیگر تفصیلات

*2616: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بھر میں متعدد پرائیویٹ ہسپتال گردوں کی تبدیلی Transplant کے آپریشن کے موقع پر گردوں کی خرید و فروخت کا کھلے عام کاروبار بھی کرتے ہیں؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران صوبائی وزارت صحت نے گردوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کرنے والے کتنے کڈنی سینٹرز اور ہسپتالوں کے خلاف کبھی قانونی کارروائی کی، آئندہ اس انسانیت سوز کاروبار کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات تجویز کئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت گردہ کے ٹرانسپلانٹ کی اجازت دینے کے لئے کڈنی سینٹرز اور پرائیویٹ ہسپتالوں پر خصوصی اور شفاف طریق کار طے کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ گردوں کی پیوند کاری کا کام کھلے عام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ہو رہا ہے بلکہ پنجاب حکومت اس معاملے میں بہت سنجیدہ ہے اور اس مکروہ کاروبار کی بیخ کنی کیلئے قانون Punjab Human Organ Transplant Authority 2012 موجود ہے۔ اسکے مطابق یہ پیوند کاری ان ہسپتالوں میں کی جا سکتی ہے جو PHOTA کے رجسٹرڈ شدہ ہیں پنجاب حکومت اس کیلئے PHOTA Rules PHOTA 2012 بھی بنا چکی ہے۔ جس میں اس کام کیلئے طریقہ کار PHOTA Rules میں وضع کر دیا ہے۔ تاہم یہ مکروہ کاروبار چھپ کے کیا جا رہا ہے۔ جس کی بیخ کنی کیلئے حکومت پنجاب ڈویژنل کمشنر کی زیر نگرانی ریجنل نیٹ ورک کا قیام عمل میں لائی ہے۔ اس مکروہ فعل کے مزید سدباب کیلئے پنجاب حکومت District Vigilance Deputy Commissioner کے زیر نگرانی Committees(DVC'S) کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جو کہ اپنے اپنے ضلع میں نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔ حکومت پنجاب کے اس عمل سے بہترین نتائج نکل رہے ہیں اور نگرانی کا نظام موثر ہو گیا ہے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں میں 21 مقدمات درج ہوئے ہیں۔ اور ان غیر قانونی پیوند کاری کرنے والوں کے خلاف مقدمات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ اور ایک مربوط نظام کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔ اور مختلف قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں (پولیس، آئی بی، سپیشل برانچ وغیرہ) غیر قانونی پیوند کاری شیڈول جرم بننے کے بعد نگرانی مزید موثر ہو گئی ہے اور مربوط کارروائی ہو رہی ہے۔

(ج) جی ہاں! بلکہ پنجاب حکومت اس معاملے میں بہت سنجیدہ ہے اور اس مکروہ کاروبار کی بیخ کنی کیلئے قانون PHOTA 2012 موجود ہے۔ اسکے مطابق یہ پیوند کاری ان ہسپتالوں میں ہی کی جا سکتی ہے۔ جو PHOTA کے رجسٹرڈ شدہ ہیں اور مکمل اور مربوط نظام کے تحت Regional Network اور District Vigilance Committee موجود ہیں۔ ہسپتالوں کی فہرست جو کہ صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں پنجاب ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹ اتھارٹی سے منظور شدہ ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

بروز پیر 13 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال
گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال شیر انوالہ گیٹ لاہور میں سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*7639: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال شیر انوالہ گیٹ لاہور میں کل کتنے میل اور فی میل ڈاکٹرز ہیں ان کی مکمل فہرست مہیا کی جائے؟

(ب) اس ہسپتال کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ج) گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال شیر انوالہ گیٹ لاہور میں مریضوں کی فلاح و بہبود اور ان کی دیکھ بھال کے لئے حکومت نے کیا کیا سہولیات مہیا کی ہیں؟

(د) گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال شیر انوالہ گیٹ لاہور میں کل کتنے خاکروب میل اور فی میل ہیں ان کے نام اور سکیل وائز مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں سیکیورٹی گارڈ اپنی ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دینے کی بجائے ذاتی سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال میں میل اور فیمیل ڈاکٹرز کی منظور شدہ تعداد 235 ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

درجہ	منظور شدہ اسامیاں	پُر اسامیاں	خالی اسامیاں	میل ڈاکٹر	فی میل ڈاکٹر
میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (BS-19)	1	0	1	0	0
پرنسپل میڈیکل آفیسر (BS-20)	11	2	9	1	1
ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر (BS-	41	5	36	5	0

19)					
کنسلٹنٹ(BS-18)	37	14	23	12	2
سینئر میڈیکل آفیسر (BS-18)	65	9	56	6	3
میڈیکل آفیسر (BS-17)/فی میل میڈیکل آفیسر	80	64	16	41	23
کل تعداد	235	94	141	65	29

ہسپتال ہذا میں میل ڈاکٹروں کی تعداد 65اور فی میل ڈاکٹروں کی تعداد 29 ہے۔ گریڈ 17 کے ڈاکٹروں کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے پہلے سے ہی عمل جاری ہے اور 13 مئی کو ان کے انٹرویو ہیں۔ جبکہ گریڈ 19، 18اور 20 کی خالی اسامیاں محکمانہ ترقی کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔ جس پر کام جاری ہے۔

(ب) گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور اندرون شہر کے لوگوں کی طبی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اور اہل علاقہ کے پرزور اسرار پر ہسپتال کا سنگ بنیاد 1992 میں رکھا گیا اور اسکی عمارت کی تعمیر 1995 میں مکمل ہوئی لیکن اس حکومت نے فروری 1997 میں عوام کو طبی سہولیات مہیا کرنے کے لیے ہسپتال کا آغاز کیا ابتدائی طور پر یہ ہسپتال 125 بستروں پر مشتمل تھا اسکے بعد 2010 میں اسی حکومت نے مزید 70 بستروں پر مشتمل ٹراما سینٹر کی بلڈنگ کی تعمیر کا آغاز کیا جو 2012 میں مکمل ہوا اس سے ہسپتال کے بستروں کے تعداد 125 سے بڑھ کر 195 ہو گئی اور اس طرح ہسپتال ہذا میں تقریباً 7 لاکھ مریض سالانہ اعلیٰ طبی سہولیات سے مستفید ہوتے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال، یکی گیٹ، لاہور میں مریضوں کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل طبی سہولیات مفت میسر ہیں .

ا۔ ایمر جنسی (ٹراما) میں مفت ٹیسٹ بمعہ ادویات کی سہولت کا استفادہ سال 2016 میں تقریباً 92000 مریضوں نے حاصل کیا۔

۲۔ آوٹ ڈور سہولیات بمعہ مفت ادویات کا استفادہ سال 2016 میں 612592 مریضوں نے حاصل کیا

۳۔ اِن ڈور سہولیات ٹیسٹ بمعہ مفت ادویات کا استفادہ سال 2016 میں 66505 مریضوں نے حاصل کیا۔

۴۔لیبارٹری سہولیات، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس کا استفادہ 321059 مریضوں نے حاصل کیا۔

۵۔زچہ بچہ کیسز کی سہولیات، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

٦۔ ہسپتال ھذا میں مریضوں کی سہولت کے لئے دو عدد الٹرا ساؤنڈ مشین ، ایک سی ٹی سکین، ایک اینڈوسکوپ، ایک ایکو کارڈیو گرافی، چار ایکسرے مشین، تین ای سی جی مشین، ایک سی ٹی جی مشین موجود ہیں۔

۷۔ ہسپتال میں گردہ کے مریضوں کی سہولت کے لئے بارہ (12) عدد ڈائلسز مشین بھی موجود ہیں جو تین شفٹ میں کام کرتی ہیں سال 2016 میں 9290 مریضوں کو مفت ڈائلسز کی سہولت فراہم کی گئی۔

۸۔ ہسپتال ھذا میں مختلف نوعیت کے مفت آپریشن کی سہولیات موجود ہیں۔

۹۔ ہسپتال ھذا میں ہیپاٹائٹس اور ٹی بی کے مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے جبکہ یہاں PCR ٹیسٹ کی سہولت بھی موجود ہے

۱۰۔ ہسپتال ھذا میں مریضوں کی سہولت کے تمام ادویات مفت مہیا کی جاتی ہیں جس کے بجٹ کی تفصیل درج ہے

استعمال شدہ بجٹ برائے ادویات سال 16-2015	Rs. 145141637
استعمال شدہ بجٹ برائے ادویات سال 17-2016	Rs. 152757000

(د) گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال میں 18 میل خاکروب اور 03 فی میل خاکروب ہیں (ناموں کی تفصیل بعہ سکیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) یہ خاکروب پرانی بلڈنگ کے 2 فلور کی صفائی کے لئے مختص ہیں ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کی صفائی کا انتظام آؤٹ سورس (outsource) ہے اس میں تین شفٹ میں 54 خاکروب میل اور فی میل کام کرتی ہیں جس میں 8 فی میل اور 46 میل ہیں (جس کے ناموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ہ) نہیں! یہ درست نہیں ہے اس ہسپتال میں سیکیورٹی کی خدمات سکریمبل سیکیورٹی کمپنی سرانجام دے رہی ہے جس کے زیادہ تر ملازم سابقہ فوجی ہیں اور وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرتے ہیں، ان کی کل

تعداد 56 ہے جن میں سے 8 گارڈ اسلحہ سے لیس ہوتے ہیں۔ جبکہ چوکیدار کی 9 اسامیاں ہیں جن میں سے 8 کام کر رہے ہیں اور وہ سب ملازم ہسپتال کے اندر اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

ساہیوال:۔ڈی ایچ کیو ہسپتال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*4866: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپال ساہیوال میں طبی ٹیسٹوں کے لئے کون کونسی مشینری ہے؟

(ب) پچھلے پانچ سالوں کے دوران اس ہسپتال کو کون کونسی مشینری کتنی لاگت سے خرید کر فراہم کی گئی ہے اور اس مشینری کی موجودہ صورتحال کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال ہذا میں طبی ٹیسٹوں کے لئے یہ مشینری موجود ہے۔

1 شعبہ ایکسرے (Radiology)

Ultrasound Machine (2) (01 Color Doppler, 01 Plain) X-Ray Machine (1) CT Scan Machine

2 شعبہ پیتھالوجی (Pathology)

Microscope (3) Colorimeter (1), Hot Air Oven (1), Platelet Reader (1), Auto Washer (1), Beckman Counter Machine (1), Syxmex Machine (1), Centrifuge (Machine(1), Micro lab 300(1)

علاوہ ازیں ایک سی ٹی سکین مشین اور دو ایکسرے مشینیں اس سال کے بجٹ میں لے رہے ہیں جس کی LC اوپن ہو گئی ہے۔

(ب)اس سال ADP سکیم کے تحت ہسپتال کی مشینری خرید کی جا رہی ہیں۔ جو کہ تیس جون سے پہلے تک مکمل کر لی جائے گی جس کا بجٹ 550 Million ہے جس کی تفصیلی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

ساہیوال کے ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشین کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*4868: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال کے کون کونسے ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشینیں ہیں؟

(ب) کیا تمام مشینیں کام کر رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ مشینوں کو مخصوص مفادات کے حصول کے باعث ناکارہ بنایا جاتا ہے؟

(د) حکومت ان ناکارہ مشینوں کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ایم آر آئی مشین اور سی ٹی سکین مشین کے ٹیسٹ ایک ہی قسم کی بیماریوں کے لئے کئے جاتے ہیں۔ جب کہ ہمارے ہسپتال میں سی ٹی سکین مشین پرائیوٹ کمپنی چلا رہی ہے۔ جس کی پے منٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ایک ہزار روپے فی مریض کے حساب سے کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے وزٹ کے دوران ایکشن لیتے ہوئے سی ٹی سکین مریضوں کے لئے فری کر دیا۔ اس سلسلہ میں ایک کروڑ 5 لاکھ کا بجٹ تیس جون تک دے دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ہم سی ٹی سکین مشین اس سال کے بجٹ میں لے رہے ہیں جس کی LC اوپن ہو گئی ہے۔

(ب) جی ہاں تمام مشینیں کام کر رہی ہیں۔ ایکسرے مشین 7 اپریل سے خراب تھی جس کو Toshiba کمپنی کی مدد سے خراب مشین کے پارٹس جاپان سے منگوائے گئے ہیں۔ تقریباً ایک ماہ کے عرصہ کے بعد مورخہ 10-05-2017 کو مشین ٹھیک ہو گئی ہے۔ اور 10-05-2017 سے لے

کر 2017-05-12 دوپہر تک 310 ایکسرے کئے جا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم دو ایکسرے مشینیں اس سال کے بجٹ میں لے رہے ہیں جس کی LC اوپن ہو گئی ہے۔

(ج) تمام مشینیں طبی ٹیسٹوں کے لئے ہی استعمال کی جاتی ہے۔ ایم ایس صاحب اور پرنسپل صاحب روزانہ کی بنیاد پر ہسپتال کا وزٹ کرتے ہیں۔ کمشنر ساہیوال خود مہینے میں دو سے تین وزٹ کرتے ہیں اور مزید یہ کہ ہسپتال ہذا میں 38 سیکیورٹی گارڈز تعینات ہیں اور 104 سی سی ٹی وی کیمرے ہر شعبہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔ ہسپتال ہذا میں پولیس چوکی بھی قائم ہے۔ لہذا کسی بھی مشین کو مخصوص مفادات کے حصول کے لئے ناکارہ نہیں بنایا جا سکتا۔

(د) تمام مشینیں روزمرہ کے ٹیسٹوں کے لئے ٹھیک کام کر رہی ہیں۔ اگر کوئی مشین خراب ہو تو اسے فوری طور پر مرمت کروا لیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں سیکریٹری ہیلتھ کی طرف سے بائیو میڈیکل انجینئر بھی تعینات ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے اب مرمت اور مشینری کی دیکھ بھال کا کام مزید تیز ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

سرکاری ڈاکٹر کا پرائیویٹ پریکٹس کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4888: باؤ اختر علی: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹر حضرات کو پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہے اگر ہاں تو کس قانون کے تحت اجازت دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پروفیسر حضرات صبح کے اوقات میں مختص کردہ دنوں اور اوقات کے مطابق آؤٹ ڈور میں مریضوں کو چیک کرنے کی بجائے پرائیویٹ طور پر مریضوں کو چیک کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈاکٹر پرائیویٹ مریضوں کے آپریشن کے لئے سرکاری ہسپتال کے آپریشن تھیٹر استعمال کرتے ہیں اگر ہاں تو کیا ڈاکٹر ہسپتال کو آپریشن کی فیس سے کمیشن ادا کرتے ہیں؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو سال 13-2012ء میں کس کس ڈاکٹرز نے وصول کردہ فیس کا 45 فیصد حصہ خزانہ میں جمع کروایا ہے اور کتنا؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ تمام Autonomous ہسپتالوں میں Institutional پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت ہے۔ یہ اجازت Punjab Medical Health Institution Act 2003 میں دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ پروفیسر حضرات دن کے اوقات میں مریضوں کو پرائیویٹ طور پر چیک کرتے ہیں۔ یہ تمام پروفیسر حضرات اپنے مخصوص دنوں میں مریضوں کو آؤٹ ڈور میں چیک کرتے ہیں اور علاج تجویز کرتے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ وہ تمام مریض جو پرائیویٹ طور پر دیکھے جاتے ہیں اور اگر ان کا آپریشن کرنا تجویز کیا جائے۔ وہ آپریشن سرکاری تھیٹر میں ہی کیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق گورنمنٹ کے مخصوص فارمولا کے تحت رقم کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ یہ فارمولا حسب ذیل ہے:۔

گورنمنٹ شیئر	45%
ڈاکٹرز شیئر	35%
پیرامیڈیکل سٹاف شیئر	20%

(د) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں جعلی کاغذات پر بھرتی ہونے والے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5053: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد کے 50 ملازمین کو جعلی ڈگری اور ڈپلومہ جمع کرانے کی بنیاد پر برخواست کیا گیا ہے؟

(ب) کیا تقرری کے وقت مذکورہ افراد سے ان کی ڈگری اور ڈپلومہ چیک نہیں کیا گیا تھا نیز جن اتھارٹیز نے ان کی تقرری کی ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، اگر نہیں تو کی گئی تو کیا حکومت اب ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ ماہ اگست 2016 میں درجہ چہارم کے 81 بندے بھرتی کئے گئے تھے ان میں ڈپلومہ اور ڈگری والا کوئی ملازم نہ تھا۔ ان کے 5th اور 8th کلاس پاس سکول سرٹیفکیٹس چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی فیصل آباد کو بھیجے گئے تھے۔ ان میں سے 08 ملازمین (06 سینٹری ورکرز، 01 وارڈ کلینر اور 01 سٹریچر بیریر) کے سکول سرٹیفکیٹس جعلی قرار دے گئے تھے۔ جن کی بنا پر ان کو نوکری سے برخاست کر دیا تھا۔ ان کے کے علاوہ ابھی 11 ملازمین کے سکول سرٹیفکیٹس کی تصدیق باقی ہے۔ جس کے لئے ہم بار بار یاد دہانی خطوط بھیج رہے ہیں۔ جونہی ان کو رپورٹ آئے گی اس کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

(ب) سلیکشن کمیٹی نے قانون کے مطابق ان ملازمین کو بھرتی کیا تھا۔ چونکہ ان کے سکول سرٹیفکیٹس کی تصدیق بعد میں متعلقہ اداروں سے کروائی جاتی ہے۔ اس لئے جعلی ثابت ہونے پر ان ملازمین کو نوکری سے برخاست کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

لاہور: جناح ہسپتال شعبہ نیوروسرجری سے متعلقہ تفصیلات

*6735: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شعبہ نیورو سرجری جناح ہسپتال لاہور کب قائم ہوا اس کے کتنے بیڈز ہیں اور اس عرصہ کے دوران مذکورہ شعبہ کے سربراہ کون کون تعینات رہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) شعبہ نیورو سرجری میں آئی سی یو کب قائم ہوا، اس کے قیام کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟

(ج) کیا نیورو آئی سی یو میں ایکسپرٹ ڈاکٹرز بھی ڈیوٹی پر موجود ہوتے ہیں، نہیں تو کیوں نیز ایک وقت میں کتنے ڈاکٹرز ڈیوٹی پر ہوتے ہیں؟

(د) جنوری 2014 سے دسمبر 2014 تک آئی سی یو نیورو سرجری میں کتنے مریض داخل کئے گئے، کتنے صحت مند ہوئے اور کتنے جان سے گزر گئے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) شعبہ نیورو سرجری جناح ہسپتال علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور 1997 میں قائم ہوا اس وقت بیڈز کی تعداد 05 تھی جس کے اسسٹنٹ پروفیسر انچارج تھے۔ سال 2000 میں اس میں شعبہ کو مزید ترقی دی گئی اور بیڈز کی تعداد 05 سے بڑھا کر 20 کر دی گئی اس وقت ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ایک اسسٹنٹ پروفیسر اس شعبہ کو دیکھ رہے تھے۔ سال 2011 میں شعبہ کی تشکیل نو کے بعد 4th فلور پر شفٹ کیا گیا اور اس وقت اس شعبہ کے ٹوٹل بیڈز کی تعداد کچھ یوں ہے۔ وارڈ 40 بیڈز نیورو سرجری شعبہ انتہائی نگہداشت (intensive Care Unit) 19 بیڈز ایمرجنسی 10 بیڈز ٹوٹل بیڈز = 69 بیڈز سربراہان (i) 1997 سے 1999 ڈاکٹر اشرف شاہین (ii) 1999 سے 2005 تک ڈاکٹر ظفر اقبال (iii) 2005 سے 2008 ڈاکٹر نوید اشرف (iv) 2008 سے 2009 ڈاکٹر عبدالحمید (v) 2009 سے 2013 ڈاکٹر ظفر اقبال (vi) 2013 سے پروفیسر ڈاکٹر نوید اشرف اس شعبہ کے سربراہ ہیں۔

(ب) شعبہ نیورو سرجری آئی سی یو 2011 میں قائم ہوا اور اس کا قیام ناگزیر تھا کیونکہ موٹروے اور ملتان ہائی وے جناح ہسپتال سے ملحقہ ہونے کی وجہ سے یہاں نیورو ایمرجنسی میں آنے والے دماغ کی شدید چوٹ کے مریضوں کا نیورو critical یونٹ اور وینٹی لیٹرز کے بغیر مکمل طور پر بین الاقوامی معیار کے مطابق علاج

کرنا ممکن نہیں تھا علاوہ ازیں اب نیورو سرجری کے کسی بھی شعبہ کے ساتھ نیوروCritical یونٹ کا ہونا لازمی تصور کیا جاتا ہے کیونکہ دماغ کی رسولیوں، حرام مغز کی بیماریوں اور برین ہیمرج کی وجہ سے بیہوش مریضوں کا علاج بھی اس سہولت کے بغیر ممکن نہیں۔

(ج) 1997 میں صرف ایک FCPS نیورو سرجری کنسلٹنٹ موجود تھے جبکہ اس وقت 04 نیورو سرجری کنسلٹنٹس موجود ہیں شعبہ کے سربراہ پروفیسر آف نیورو سرجری اپنے شعبہ کے اعلیٰ ترین ڈگری کے حامل ہیں اور اس شعبہ میں 32 سال کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ نیورو سرجری ICU میں ایکسپرٹ ڈاکٹر موجود ہیں اور کیونکہ اب نیوروCritical Care جدید نیورو سرجری کا اہم ترین حصہ ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے جناح ہسپتال لاہور کا شعبہ نیورو سرجری صوبہ کے ان چند شعبوں میں جس نے نیوروCritical Care کی طرف قدم بڑھایا ہے بین الاقوامی سطح پر نیوروCritical Care کے شعبہ میں مندرجہ ذیل ایکسپرٹ سٹاف ہوتے ہیں جن کی سربراہی پروفیسر آف نیورو سرجری کرتے ہیں۔ i۔ نیورو سرجن ii۔ نیورو Intensive iii۔ ریزیڈنٹ سٹاف iv۔Critical Care Nurse۔v۔ فزیو تھراپسٹ۔ بیشتر سٹاف اس یونٹ میں موجود ہیں۔ اگرچہ ان کی تعداد بین الاقوامی معیار سے کم ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مزید سیٹیں بھی حکومت پنجاب سے منظور ہو گئی ہیں۔ اس یونٹ میں روزانہ 24 گھنٹے ایک ڈاکٹر Neuro Critical Care میں ڈیوٹی پر موجود ہوتا ہے۔ سینئر اور جونیئر ڈاکٹرز کے ڈیوٹی روسٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جنوری 2014 سے دسمبر 2014 تک کل 791 مریض اس ICU میں دماغ کی مختلف شدید قسم کی جان لیوا بیماریوں کی وجہ سے داخل ہوئے جن میں سے 477 مریض صحت یاب ہو کے ڈسچارج ہوئے اور 314 مریض جانبر نہ ہو سکے۔ نیوروcritical care یونٹ کا ڈیتھ ریٹ 39.69 فیصد ہے جو کہ مکمل طور پر کسی بھی بین الاقوامی معیار کے نیوروcritical care یونٹ کے برابر ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

سروسز ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7945: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی پوسٹیں خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سینئر ڈاکٹرز اور میڈیکل آفیسرز کی کمی ہونے کی وجہ سے موجود ڈاکٹرز 24 گھنٹے کام کرنے پر مجبور ہیں۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خالی آسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2015 تاریخ ترسیل 9 اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں میڈیکل آفیسرز کی کوئی کمی نہیں ہے تمام منظور شدہ پوسٹوں پر میڈیکل آفیسرز کام کر رہے ہیں ایمرجنسی ہذا میں ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ایمرجنسی پیتھالوجسٹ کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ ایمرجنسی ریڈیالوجسٹ، فزیشن اور سرجن کی خالی پوسٹوں کا ایڈیشنل چارج سینئر رجسٹرارز کو دیا ہوا ہے تاکہ عوام کو علاج معالجہ کی کوئی شکائیت نہ ہو۔ ان پوسٹوں کو مستقل بنیادوں پر بھرنے کے لئے اخبار میں اشتہار بھی دیا جا رہا ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے ایمرجنسی کے لئے جو پوسٹیں منظور کی گی تھی اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید براں oncall یونٹس کی موجودگی میں ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں ڈاکٹرز کی کوئی کمی نہیں ہے

(ب) ہسپتال ہذا کی ایمرجنسی میں 24 گھنٹے کے لئے ایک یونٹ oncall ہوتا ہے اور وہ ڈیوٹی روسٹر کے مطابق کام کرتے ہیں۔ oncall یونٹس میں پوسٹ گریجوایٹ ٹرینی ڈاکٹر اور ہاؤس آفیسرز بھی ہوتے ہیں۔ جن کو serious اور complicated امراض کے مریضوں کے علاج کے لئے آٹھ گھنٹے سے زیادہ ڈیوٹی کرنی پڑتی ہے اور یہ ڈیوٹی ان کے وسیع تجربہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہے اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ایمرجنسی میں سینئر ڈاکٹرز کی کمی کی وجہ سے وہ لمبی ڈیوٹی کرتے ہیں بلکہ یہ ڈیوٹی ان کے

وسیع تر مفاد میں ہے جو کہ وہ اپنی خوشی سے کرتے ہیں۔oncall یونٹس میں موجود ڈاکٹرز اور سینئر رجسٹرار اور پروفیسرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے خالی پوسٹوں کو پر کرنے کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں اور اخبار میں اشتہار بھی دیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

فزیو تھراپسٹ کو ڈاکٹرز کے برابر مراعات اور الاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8036: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے ہسپتالوں میں تعینات فزیو تھراپسٹ نے ڈاکٹرز (ایم او) کو ملنے والی مراعات اور الاؤنسز کے حصول کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو درخواست گزاری جس پر چیف منسٹر آفس کے ڈائریکٹو نمبر 0098227 مورخہ 13 اپریل 2016 کے تحت اس معاملہ کو EXAMINE کرنے اور اس بابت سمری ارسال کرنے کے احکامات صادر فرمائے گئے؟

(ب) اس ڈائریکٹو پر محکمہ نے جو ایکشن لیا ہے اس کی مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ مگر اس ضمن میں عرض ہے کہ اس ڈائریکٹو کے ساتھ موصول ہونے والی درخواست میں فزیو تھراپسٹ حضرات نے صرف نان پریکٹس الاؤنس دئے جانے کا مطالبہ کیا تھا۔ مزید برآں انہوں نے لکھا تھا کہ ٹیچنگ ہسپتالوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے والے فزیو تھراپسٹ میں ایک بہت بڑی تعداد ایم فل اور پی ایچ ڈی حضرات کی ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ جہاں تک ایم فل اور پی ایچ ڈی ڈگری رکھنے والے فزیو تھراپسٹ کا تعلق ہے انہیں ہائیر کوالیفیکشن کا مروجہ الاونس دیا جاتا ہے۔ جہاں تک ان کے نان پریکٹسنگ الاؤنس دیئے جانے

کا تعلق ہے تو PMDC Ordinance 1962 کے سیکشن 29 سب سیکشن 1(b کی رو سے صرف RMP (میڈیکل ڈاکٹرز) یا RDP (ڈینٹسٹ) ہی میڈیسن اور ڈینٹیسٹری کی پریکٹس کرنے کے اہل ہیں اور فزیو تھراپسٹ کا پریکٹس الاؤنس کا مطالبہ مندرجہ بالا Ordinance کی مخالفت کے مترادف ہے، لہذا ان حقائق کی روشنی میں چیف منسٹر پنجاب کو سمری ارسال کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

سرکاری میڈیکل کالجز میں پی ایچ ڈی ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*8305: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت صوبہ کے کس کس سرکاری میڈیکل کالج میں کتنے ڈاکٹرز / پروفیسرز ایسے ہیں جو کہ پی ایچ ڈی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان ڈاکٹرز / پروفیسرز کو پی ایچ ڈی کرنے پر کوئی Incentive یا پروموشن دیتی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) اگر ان ڈاکٹرز / پروفیسرز کو کوئی Incentive نہیں دیا جاتا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ اس وقت محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت کام کرنے والے سرکاری میڈیکل کالجز میں 21 پروفیسرز / ایسوسی ایٹ پروفیسرز / اسسٹنٹ پروفیسرز ایسے ہیں جو پی ایچ ڈی ہیں۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ جہاں پر سرکاری ملازمین کی تعیناتی کے لئے بنیادی تعلیمی شرط پی ایچ ڈی نہیں ہے ان ملازمین بشمول ڈاکٹرز / پروفیسرز فنانس ڈیپارٹمنٹ کے Circular لیٹر نمبر 2007/FD/SR/1-9-36 مورخہ 2012-06-21 کے تحت پی ایچ ڈی الاؤنس دیا جاتا ہے۔

تاہم پی ایچ ڈی کرنے والے ڈاکٹرز کو پی ایچ ڈی کرنے کی بنیاد پر ترقی نہیں دی جاتی ان کو ترقی مروجہ قوانین کے مطابق دی جاتی ہے۔

(ج)اس کا جواب جز"ب"میں ملاحظہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

جنرل ہسپتال لاہور میں بھرتی کی تفصیلات

*8375: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2014 سے آج تک جنرل ہسپتال لاہور میں بھرتی کئے گئے افراد کے نام، عہدہ، اور گریڈ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان کی میرٹ لسٹ فراہم کی جائے اگر ان کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے نیز میرٹ کس طریق کار کے تحت بنایا گیا ہے؟

(ج) ان کا انٹرویو اور ٹیسٹ کب ہوا تھا کیا اس انٹرویو اور ٹیسٹ میں جو بچے Appear ہوئے تھے ان کی Attendance sheet مل سکتی ہے تو فراہم کی جائے؟

(د) ان بھرتی ہونے والے افراد کا ڈومی سائل کس کس ضلع کا ہے؟

(ہ) لاہور شہر سے جو افراد بھرتی ہوئے ہیں ان کا تعلق کس کس حلقہ پی پی اور N.A سے ہے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یکم جنوری 2014 سے آج تک جنرل ہسپتال لاہور میں بھرتی کئے گئے افراد کی تفصیل نام عہدہ، گریڈ کی تفصیل بمعہ سمری ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) جی ہاں ان افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے۔ اور میرٹ گورنمنٹ کی ریکروٹمنٹ پالیسی 2004 اور ترمیم شدہ ریکروٹمنٹ پالیسی 2004 اور PPSC کے Criteria کے مطابق بنایا گیا ہے۔ تمام پالیسیز کی کاپیاں بمعہ میرٹ لسٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) انٹرویو اور ٹیسٹ کے مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق منعقد کئے گئے۔

1۔ 22-02-2016 تا 09-03-2016

2۔ 10-03-2016 تا 14-03-2016

3۔ 25-07-2016 تا 11-08-2016

4۔ 05-09-2016 تا 07-09-2016

5۔ 17-12-2016 تا 31-12-2016

تمام شیڈول کی کاپیاں بمعہ Attendance Sheet ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) بھرتی ہونے والے افراد کے ڈومی سائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) لاہور شہر سے جو افراد بھرتی ہوئے ہیں ان کا تعلق کس کس حلقہ پی پی اور NA سے ہے ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

سرگودھا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال میں برن یونٹ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8552: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سرگودھا میں برن یونٹ کے قیام کی منظوری پر دس سال قبل کام شروع کیا گیا لیکن صرف 3 ماہ کام کرنے کے بعد اس کو نامعلوم وجوہات کی بناء پر ادھورا چھوڑ دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرگودھا میں برن یونٹ نہ ہونے کی وجہ سے سرگودھا، خوشاب، میانوالی اور منڈی بہاؤالدین کے اضلاع کے لوگوں کو علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانا پڑتا ہے؟

(ج) کیا حکومت ڈی ایچ کیو سرگودھا میں جلد از جلد برن یونٹ پر کام شروع کر کے اسکو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ ہسپتال ہذا میں برن یونٹ کا قیام نہ ہوا ہے شروع سے ہسپتال میں برن کے مریضوں کا ابتدائی طبی علاج کیا جاتا رہا ہے 2010 میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے عملی اقدام کی وجہ سے 5 کریڈل خریدے گئے تھے اور 5 سے 8 بیڈز پر مشتمل کمرہ کو برن یونٹ کا نام دے دیا گیا تھا بعد ازاں ہسپتال کی نئی بلڈنگ بنتے ہی وہ کریڈل سرجیکل یونٹس میں شفٹ کر دیئے گئے اور وہاں سرجن برن کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں پلاسٹک سرجن کے ہسپتال ہذا میں تعینات نہ ہونے کی وجہ سے پیچیدہ مریضوں کو فیصل آباد یا لاہور ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ب) پہلے مریض کو ڈی ایچ کیو ہسپتال میں طبی امداد دی جاتی ہے۔ اور حالت قدرے بہتر ہونے پر % 25/30 سے زیادہ برن کے مریض کو فیصل آباد یا لاہور بھیجا جاتا ہے۔ جو کہ اس کیلئے بہت ضروری ہے کیونکہ اس کی پلاسٹک سرجری اور پیچیدہ علاج صرف وہاں ہی ممکن ہے

(ج) وسائل کی دستیابی پر حکومت پنجاب ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز کی سطح پر بشمول سرگودھا برن یونٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

میو ہسپتال لاہور کے برن یونٹ میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*8566: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میو ہسپتال کے برن یونٹ / وارڈ میں پروفیسر کی چار، رجسٹرار کی تین اور دیگر آسامیاں دو سال سے خالی ہیں، وارڈ میں صرف ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر ہے؟

(ب) اس برن یونٹ کے لئے ڈاکٹرز سمیت دیگر کس کس گریڈ کی کتنی آسامیاں منظور شدہ ہیں اور کون کون سی آسامیاں اور عہدہ سکیل وائز کب سے خالی ہیں؟

(ج) اس وارڈ میں کون کونسی طبی مشنری ہے اور کون کونسی چالو حالت میں ہے یہ وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(د) کیا حکومت اس برن یونٹ کی تمام سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میو ہسپتال کے پلاسٹک سرجری (برن یونٹ) میں پروفیسر کی صرف ایک منظور شدہ اسامی ہے جو کہ اپریل 2015 سے خالی ہے۔ وارڈ میں 01 ایسوسی ایٹ پروفیسر ہے۔ 04 اسسٹنٹ پروفیسرز، 02 سینئر رجسٹرار اور 07 میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں اس کے علاوہ 10 پوسٹ گریجویٹ ٹرینی اور 02 ہاؤس آفیسرز اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) پروفیسر کے علاوہ کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔ ڈاکٹرز کی تفصیلی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میو ہسپتال پلاسٹک سرجری / برن یونٹ میں کل 51 بیڈز ہیں جن میں سے 12 بیڈز شدید جلے ہوئے مریضوں کے لیے مختص ہیں۔ میو ہسپتال پلاسٹک سرجری) برن یونٹ (میں مندرجہ ذیل طبی مشینری چالو حالت میں موجود ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Cardic Monitor (08), Suction Machine (04),Ventilator (02), ECG Machine (01),
Fluidized Bed (01), Dermatomes (04)

(د) حکومت میو ہسپتال میں برن یونٹ کی تمام جدید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور نئے زیرِ تعمیر سرجیکل ٹاور کا چوتھا فلور برن یونٹ کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ جس میں 24 بستروں کا برن یونٹ اور

04 بستروں کا ICU موجود ہے اور اس میں برن یونٹ سے متعلقہ جدید مشینری خریدی جارہی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(Hydro Therapy Bath Tubs, Burn Shawer Trollies, Mobile Ventilators, ICU Invasive Monitor and Modlers Operation Theaters)

اور یہ برن یونٹ اگست 2017 میں فنکشنل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

لاہور:۔ سروسز ہسپتال میں نئے بلاک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8568: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور میں نئے بلاک کی تعمیر شروع ہوئے 8 سے دس سال ہو گئے ہیں جس کی تعمیر 2010 میں مکمل ہونی تھی وہ ابھی تک مکمل نہیں ہوئی جبکہ اس ہسپتال کی موجودہ بلڈنگ مریضوں کے حوالے سے مطابق بہت کم ہے؟

(ب) کیا حکومت اس نئے بلاک کی تعمیر میں رکاوٹ ختم کرنے اور اس کی جلد از جلد تعمیر مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اس نئے بلاک کی تعمیر کا تخمینہ لاگت کتنا تھا اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(د) یہ وارڈ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سروسز ہسپتال میں OPD بلاک پرانی بلڈنگ میں کام کر رہا تھا۔ مریضوں کی تعداد میں اضافہ اور علاج معالجہ کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے سروسز ہسپتال لاہور میں نئے OPD بلاک کی تعمیر کا کام

جون 2008 میں شروع کیا گیا تھا جس کی ابتدائی لاگت (Million) Rs.804.001 روپے تھی بلڈنگ اور طبی آلات کی قیمت اور سکوپ بڑھنے کی وجہ سے PC-I کو 2012 میں Revised کیا گیا جو کہ (Million) Rs. 1311.859 روپے ہوگیا بہتر سہولیات مہیا کرنے کے لئے سینٹرل آکسیجن۔ سی۔ٹی۔ سکین، ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ، اور بلڈنگ کو مکمل طور پر Airconditioned کرنا شامل کیا گیا۔ جس کے لئے گونمنٹ نے مطلوبہ فنڈ مہیا کردیئے۔اب OPD بلاک جس میں میڈیکل، سرجری، آرتھوپیڈک، یورالوجی، نیوروسرجری، نیورالوجی۔ENT، آئی، سکن، تھوریسک سرجری، پلاسٹک سرجری، پیڈز سرجری، پیڈز میڈیسن کے آؤٹ ڈور اور تمام لیبارٹری اور ریڈیالوجی سہولیات بشمول سی ٹی سکین، الٹرا ساؤنڈ ایکسرے، اپنے شیڈول کے مطابق 26 اکتوبر 2016 سے کام کر رہے ہیں اور روزانہ اوسطاً پچیس سو سے تین ہزار مریض طبی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ب) سروسز ہسپتال کے نئے OPD بلاک کی تکمیل کے لئے مارچ 2017 کو PC-I کو Revised کیا گیا جس کی لاگت (Million)Rs. 1388.489 روپے ہے۔ باقی کاموں (Fire Exit Stair، آگ بجھانے کے آلات، فارمیسی شیڈ، سوئی گیس اور بجلی کیلئے تمام مطلوبہ فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں بقایا کام بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ 31 مئی 2017 تک مکمل کر دے گا۔

(ج) اس نو منزلہ مکمل ایئر کنڈیشنڈ بلڈنگ کی تعمیر کا تخمینہ (Million) Rs.1388.489 روپے ہے اس پروجیکٹ پر اب تک (Million) Rs.1300.12 خرچ ہو چکے ہیں۔ بقایا فنڈز 31 مئی 2017 سے پہلے خرچ ہو جائیں گئے۔

(د) اس بلڈنگ میں OPD بلاک پہلے ہی کام کر رہا ہے باقی انڈور وارڈز میں بچہ میڈیکل، نرسری، سکائٹری ،اینڈوکرائی نالوجی (Endocrionology)، تین سو بیڈز کے اضافے کے ساتھ 31 مئی 2017 تک مکمل ہو جائیں گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کی سی ٹی سکین مشین سے متعلقہ تفصیلات

*8695: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال گوجرنوالہ میں سی ٹی سکین مشین کب اور کتنی لاگت سے خریدی گئی تھی؟

(ب)اس مشین پراب تک کتنی رقم سال وائز خرچ کی گئی ہے؟

(ج)اس مشین کو چلانے کے لئے متعین عملہ کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د)اگر یہ مشین خراب پڑی ہے توکب سے اوراس مشین کوکب تک متعلقہ کمپنی یاادارہ سے مرمت کروالیا جائے گا؟

(ہ)کیاحکومت اس ہسپتال کے لئے نئی مشین خریدنے اوراور خراب مشین کو جلداز جلد مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہے؟

(تاریخ وصولی 31 فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)16 سلائس فلپس سی ٹی سکین مشین کی خریداری کے لئے عمل 2008-2009 میں شروع کیا گیا۔جب کہ تمام قانونی لوازمات کو پورا کرنے کے بعد 2009-02-02 کو میسرز Matora Digionics لاہور کو سپلائی آرڈر کئے گئے 2009-12-14 کو مشین موصول ہونے کے بعد نصب کی گئی اور مریضوں کے سٹی سکین شروع ہوگئے۔ مشین کی کل لاگت 43768560 روپے تھی۔

(ب) سی ٹی سکین مشین پانچ سال کے لئے فلپس کمپنی کی وارنٹی میں تھی۔ جس میں ایکسرے ٹیوب بھی شامل تھی۔وارنٹی کے خاتمے کے بعد سی ٹی سکین مشین بمع پارٹس مبلغ 90 لاکھ روپے برائے دوسال 2016-17 اور 2017-18 DWP ٹیکنالوجیز پرائیویٹ لمٹیڈ لاہور کے سروس کنٹریکٹ میں ہے جس میں ایکسرے ٹیوب شامل نہیں ہے۔متعلقہ کمپنی کو برائے سال 2016-17 پنتالیس لاکھ روپے ادا کردیئے گئے۔جون 2016 میں سی ٹی سکین مشین خراب ہوگئی جسے کمپنی نے ٹھیک کردیا۔اگست 2016 میں ایکسرے ٹیوب خراب ہوگئی جوکہ مبلغ ایک لاکھ اناسی ہزار آٹھ سوامریکی ڈالر میں خرید کر

مشین میں لگادی گئی۔ پاکستانی روپے میں قیمت۔/18800000 لاکھ بنتی ہے۔چناچہ 2016 میں کل رقم 25199200 روپے سٹی سکین مشین پر خرچ کئے گئے۔

(ج)

عملہ کے نام	عہدہ	گریڈ
طاہرہ	ٹیکنالوجسٹ	17
شہباز	سی ٹی ٹیکنیشن	9
عظمت	سی ٹی ٹیکنیشن	9
ایاز	سی ٹی ٹیکنیشن	9

یہ عملہ ریڈیالوجیسٹ کی زیر نگرانی کام کرتا ہے۔

(د) جون 2016 میں سلائس سٹی مشین خراب ہو گئی جو کہ یہ DWP ٹیکنالوجی پرائیویٹ لاہور سروس کنٹریکٹ میں تھی۔ چونکہ متعلقہ کمپنی نے اسے ٹھیک کرنے کی کوشش کی جو کہ نہ ہو سکی۔ 23 اگست 2016 کمپنی نے بتایا کہ ایکسرے ٹیوب خراب ہو چکی ہے۔ اوراس کی جگہ نئی لگانی پڑے گی۔ چونکہ ایکسرے ٹیوب سروس کنٹریکٹ میں شامل نہ تھی لہذا (DWP) نے نئی ایکسرے ٹیوب کے لئے مبلغ ۔/185000 ڈالر قیمت کی کوٹیشن بھیج دی اس پر ہسپتال انتظامیہ میڈیکل سپرینڈنٹ ڈاکٹر انور امان، پرنسپل گوجرانوالہ میڈیکل کالج گوجرانوالہ پروفیسر ڈاکٹر آفتاب محسن اور پروفیسر آف ریڈیالوجی ڈاکٹر ناصر رضا زیدی کمپنی کے ساتھ میٹنگ کر کے قیمت کم کرانے کی کوشش کی۔ متعدد میٹینگز کے باوجود کمپنی نے قیمت کم کرنے سے انکار کر دیا۔ جس پر باہمی مشاورت اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ مشورہ کرنے کے بعد طے ہوا کہ ایکسرے ٹیوب کو خریدنے کے لئے اوپن ٹینڈر کر دیا جائے۔ ایکسرے ٹیوب کی خریداری کے لئے 2016-11-01 اشتہار دے دیا گیا جبکہ 2016-11-19 ٹینڈر اوپن کر دیا گیا جس میں صرف ایک ہی کمپنی میسرز DWP ٹیکنالوجی نے حصہ لیا۔ ٹیکنیکل سکروٹنی 2016-11-25 کو ہوئی۔ جبکہ فنانشل بڈ اوپن کرنے کے بعد 2016-12-02 کو Comparative Financial Statement جاری کر دی گئی۔ اسی دوران Rate Verification کمپنی نے اپنی رپورٹ جمع کروادی۔

DWP کمپنی نے ٹیوب کا ریٹ 5200 امریکی ڈالر کم کر دیا چناچہ پرچیز کمیٹی نے ضروری کارروائی کے بعد

ریٹ کو فائنل کر دیا۔02-12-2016 کو کمپنی کے نام ایڈوانس Acceptance کا لیٹر جاری کر دیا گیا۔اس طرح 05-01-2017 کمپنی کے نام سپلائی آرڈر جاری کر دیا گیا جس کی مالیت 179800/- امریکی ڈالر تھی۔ 13-01-2017 محکمہ نے بجٹ ایلوکیٹ کیا جبکہ 21-01-2017 کو رقم کمپنی کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دی گئی۔ کمپنی نے ایکسرے ٹیوب سنگاپور سے Import کی جو کہ اس ہسپتال میں 27-03-2017 کو موصول ہوئی۔ کمپنی نے ایکسرے ٹیوب سی ٹی سکین مشین میں نصب کی جو کہ 06-04-2017 کو بحال ہو گئی اور شفاف طریقے سے ایکسرے ٹیوب خریدی گئی اور غیر ضروری تاخیر نہ کی گئی ہے۔

(ہ) ایک سنگل سلائس سی ٹی سکین مشین حاصل کر لی گئی ہے جو کہ بہت جلد ٹراما سنٹر میں نصب ہو کر کام شروع کر دے گی۔مزید براں جدید ترین ایم آر آئی مشین ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں لگادی گئی ہے جو کہ آئندہ چار ہفتوں میں کام کرنا شروع کر دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

راولپنڈی میں ہسپتالوں کی صورت حال اور جلے ہوئے مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

*8774: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) راولپنڈی میں موجود کون کون سے سرکاری ہسپتال ہیں جن میں برن یونٹ موجود ہے ان میں بستروں کی تعداد ہسپتال وائز فراہم کی جائے؟

(ب) جلے ہوئے مریضوں کے علاج کے حوالے سے سرکاری ہسپتالوں میں کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) راولپنڈی کے 3 سرکاری ہسپتالوں میں صرف ہولی فیملی ہسپتال میں 10 بستروں پر مشتمل برن سنٹر موجود ہے جس میں صرف 4 بستروں پر مشتمل برن (BDU) ہے۔جہاں انتہائی نگہداشت کے

مریضوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے اور باقی 6 بستروں پر کم جلے ہوئے مریض رکھے جاتے ہیں۔ یہ برن سنٹر راولپین اوور سیز فاؤنڈیشن نے 2007 میں تعمیر کیا تھا جو کہ 4 بستروں پر مشتمل تھا جو کہ 2014 میں بڑھا کر 10 بستروں پر مشتمل کر دیا گیا۔ یہ برن سینٹر KPK کشمیر اور جہلم تک کے علاقوں کے مریض کا علاج کر رہا ہے۔ PC-I کی منظوری کے بعد اس کی تعداد 20 بستروں کی ہو جائے گی جہاں جلے ہوئے مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت میسر ہو گی۔

(ب) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ جلے ہوئے مریضوں کے علاج کے حکومت پنجاب نے State of the Art لاہور، فیصل آباد اور ملتان میں قائم کئے گئے ہیں جہاں جلے ہوئے مریضوں کا ہر قسم کا علاج ہوتا ہے۔ یہاں معمولی جلے سے لے کر شدید قسم کے جلے مریض بھی مستفید ہوتے ہیں۔ ان مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے جس میں مرہم پٹی سے لے Reconstrutive Surgery تک کی جاتی ہے۔ مزید برآں وہ ہسپتال جہاں State the Art سہولیات میسر نہیں وہاں بھی جلے ہوئے مریضوں کے لئے بستر مختص کئے گئے ہیں جہاں مریضوں کو پلاسٹک سرجنز اور جنرل فزیشنز کی زیر نگرانی رکھا جاتا ہے۔ تاہم اگر ان مریضوں کے جلنے کی شدت زیادہ ہو تو ان کو بڑے سینٹرز میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

لاہور:۔ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے طلباء کے لئے ہم نصابی سرگرمیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8846: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کو چلڈرن ہسپتال لاہور کی جانب سے تعلیمی و دیگر ہم نصابی سرگرمیوں کیلئے ٹرانسپورٹ کوئی سہولت مہیا نہیں کی جاتی جبکہ ادارے کے پاس اپنی بسیں موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کا اپنا کوئی ہاسٹل موجود نہیں ہے اور چند طالبات جنکو نرسنگ ہاسٹل میں رہائش دی گئی تھی ان سے بھی وہ خالی کروا کے ان کو پرائیویٹ ہاسٹلز میں کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا ادارہ نرسنگ ہاسٹل کا ایک حصہ مذکورہ سکول کی طالبات کیلئے مختص کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ چلڈرن ہسپتال میں تقریباً 3364 ملازمین کام کر رہے ہیں اور 43 شعبہ جات ہیں جس میں نرسنگ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور بھی شامل ہے۔ نرسنگ سکول میں 360 طالبات اور سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور 446 طلباء اور طالبات زیر تعلیم ہیں۔ اب جب کہ چلڈرن ہسپتال کے پاس ٹوٹل دو بسیں ہیں جو کہ طلباء و طالبات کے تعلیمی مقاصد کے لئے فراہم کی جاتی ہیں۔ طلباء اور طالبات کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت دینا ایک بڑا ٹرانسپورٹ آپریشن بن جاتا ہے جس میں بہت اخراجات ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ کی اولین ترجیح مریضوں کا علاج و معالجہ ہے۔ اس کے علاوہ باہر ہسپتال کے مین گیٹ کے سامنے انٹرنیشنل معیار کی ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہے اور اس کے علاوہ تمام طلباء و طالبات کو سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور نے LTC کمپنی کی طرف سے گرین کارڈ بھی بنوا کر دیئے ہوئے ہیں۔

(ب) سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور چلڈرن ہسپتال کا ایک شعبہ ہے جب سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز میں داخلے کھلتے ہیں تو یہ بات Prospectus میں واضح کر دی جاتی ہے کہ ان طلباء اور طالبات کو ہاسٹل کی سہولت میسر نہیں ہو گی۔ چلڈرن ہسپتال میں چار سال پہلے نرسنگ ہاسٹل میں سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کی کچھ طالبات کو ہاسٹل کی سہولت میسر کی گئی تھی کیونکہ اس وقت نرسنگ کی تعداد 350 تھی اب جبکہ 250 بیڈ سے 1150 بیڈ پر مشتمل ہو گیا ہے اور نرسز کی تعداد 350 سے 900 ہو گئی ہے اس لئے پچھلے چار سال سے سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور کی کسی نئی طالبہ کو ہاسٹل کی سہولت نہیں دی گئی لیکن جو سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور کی طالبات پہلے سے رہائش پذیر ہیں ان سے یہ سہولت واپس نہیں لی جاتی جب تک ان کا کورس مکمل نہ ہو جائے۔ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کی تعلیمی سرگرمیاں دن کے اوقات یعنی مارننگ شفٹ تک محدود ہوتی ہے جبکہ نرسنگ سٹاف کی ڈیوٹی مارننگ ایوننگ اور نائٹ تینوں شفٹوں میں ہوتی ہے۔ اس لئے نرسنگ سٹاف کو ہاسٹل کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ج) چلڈرن ہسپتال پاکستان کا ایک بڑا ہسپتال ہے اور اس میں تقریباً روزانہ 5000 کی تعداد میں مریض آتے ہیں جس میں تقریباً 500 سے 600 مریض روزانہ داخل ہوتے ہیں اس سلسلے میں ہسپتال انتظامیہ کے پاس دو Option تھیں کہ ادارہ ہاسٹل یا پھر Indoor بلاک تعمیر کرے حکومت پنجاب کی پہلی ترجیح مریضوں کا علاج معالجہ ہے اور بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے اور باقی معاملات بعد میں ہیں۔ لہذا ادارے نے تقریباً 3.5 ارب کی

مالیت سے نیوان ڈور بلاک کی تعمیر کی ہے جو کہ 600 بیڈز کی وارڈز بمع 16 آپریشن تھیٹرز پر مشتمل ہے جس سے نرسز کی تعداد 350 سے 900 ہو گئی ہے لہذا موجودہ حالات میں ادارے کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ نرسنگ ہاسٹل کا کوئی حصہ سکول کی طالبات کے لئے مختص کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

20 مئی 2017　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 22 مئی 2017 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6735۔5053۔2616۔2544
2	محترمہ راحیلہ خادم حسین	7639
3	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4868۔4866
4	باؤ اختر علی	4888
5	محترمہ حنا پرویز بٹ	8036۔7945
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	8305
7	جناب احسن ریاض فتیانہ	8375
8	چوہدری عامر سلطان چیمہ	8552
9	میاں طارق محمود	8568۔8566
10	جناب طارق محمود باجوہ	8695
11	محترمہ لبنیٰ ریحان	8774
	محترمہ شمیلہ اسلم	8846

29واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 22 مئی 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

محکمہ صحت میں گریڈ 21 کی اسامیوں پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1144: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ صحت پنجاب میں 21ویں گریڈ کی کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں؟

(ب)ان اسامیوں پر بھرتی اور ترقی کا طریق کار کیا ہے؟

(ج)ان اسامیوں پر کون کون سے پروفیسر ڈاکٹر تعینات ہیں، نام و تعیناتی تاریخ و جگہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

الف) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں گریڈ 21 کی 6 منظور شدہ اسامیاں ہیں

ب) گریڈ 21 امتیازی خدمات کی بنیاد پر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مستقل بنیاد پر کام کرنے والے ان پروفیسر صاحبان کو دیا جاتا ہے جن کی 80 فیصد سے زائد سالانہ کارکردگی رپورٹ very good گریڈ میں ہو۔ علاوہ ازیں 22 سال کی سروس ہو جس میں سے 5 سال کی سروس بطور پروفیسر گریڈ 20 میں ہو اور ان پروفیسر صاحبان نے خاص طور پر اپنے شعبہ میں امتیازی خدمات سرانجام دی ہوں۔

(ج) اس وقت سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں درج ذیل پروفیسر گریڈ 21 میں کام کر رہے ہیں۔

1 پروفیسر اسد اسلم خان پروفیسر آف اپتھومالوجی وی سی کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور۔

2 پروفیسر خالد مسعود گوندل پروفیسر آف سرجری کنگ میڈیکل ایڈورڈ یونیورسٹی لاہور۔

سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب نے حال ہی میں پروفیسر ڈاکٹر ہارون خورشید پاشا پروفیسر آف پیڈ سرجری نشتر میڈیکل کالج ملتان اور پروفیسر محمود شوکت پروفیسر آف پیڈ سرجری پرنسپل علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور کی ریٹائرمنٹ کی وجہ سے خالی ہونے والی گریڈ 21 کی 2 اسامیوں پر ورکنگ پیپر تیار کر کے S&GAD میں PSB میں Consider کرنے کے لئے بھجوا دیا گیا ہے تاکہ امتیازی خصوصیات کے حامل پروفیسر صاحبان کو گریڈ 21، امتیازی گریڈ دیا جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

میو ہسپتال میں ایمبولینسز سے متعلقہ تفصیلات

1183: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میو ہسپتال لاہور میں کتنی ایمبولینسز ہیں ان میں سے کتنی خراب اور کتنی چالو حالت میں ہیں؟

(ب) کیا میو ہسپتال کی ایمبولینسز مریضوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہیں اگر کم ہیں تو حکومت کب تک مزید ایمبولینسز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا میو ہسپتال میں دل کے مریضوں کے لئے سپیشل ایمبولینسز موجود ہیں تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 26اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2نومبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میو ہسپتال میں ٹوٹل 09ایمبولینسز ہیں۔ جن میں سے 05ایمبولینسز ٹھیک ہیں اور 04ایمبولینسز خراب ہیں جن کی مرمت کروائی جارہی ہے۔

(ب) میو ہسپتال کی ایمبولینسز مریضوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی ہیں۔

(ج) دل کے مریضوں کے لئے اسپیشل ایمبولینسز نہیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19مئی 2017)

سیالکوٹ گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال اور گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

1281: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال و خواجہ محمد صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ میں جنوری 2012 سے آج تک کتنے افراد کو کس کس عہدہ و گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت اور ایڈریس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال اور گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال سیالکوٹ میں کس کس مرض کے وارڈ، کتنے بیڈ پر مشتمل ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال سیالکوٹ میں مریضوں کے لئے کون کونسی مشینیں کام کر رہی ہیں کیا تمام مشینیں ٹھیک حالت میں کام کر رہی ہیں اگر نہیں تو حکومت انہیں کب تک ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29فروری 2016 تاریخ ترسیل 2اپریل 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال و خواجہ محمد صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ میں جنوری 2012 سے آج تک جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) علامہ اقبال ہسپتال اور سردار بیگم ہسپتال مندرجہ بالا میں بیڈ کی تفصیل درج ذیل ہے

گورنمنٹ علامہ اقبال ہسپتال کی تفصیل

وارڈ کا نام	بیڈ کی تعداد
مردانہ اور زنانہ سرجیکل یونٹ-1	26
مردانہ اور زنانہ سرجیکل یونٹ-2	24

مردانہ اور زنانہ سرجیکل یونٹ-3	24
مردانہ اور زنانہ میڈیکل وارڈ	40
آئی وارڈ	25
ناک-گلہ وارڈ	25
چلڈرن وارڈ	45
گائنی میٹرنٹی وارڈ	25
ٹی-بی اور چیسٹ وارڈ	36
دل وارڈ	23
نفسیاتی وارڈ	20
نیوروسرجری وارڈ	20
آرتھوپیڈک وارڈ	20
ٹراما سینٹر /ایمرجنسی وارڈ	36
گردہ وارڈ	11
کل تعداد	400

گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال کی تفصیل

گائنی وارڈ 24بیڈز

یورالوجی وارڈ 15بیڈز

سرجری وارڈ 20بیڈز

بچہ وارڈ 50بیڈز

بچہ سرجری وارڈ 15بیڈز

اور 11بیڈز پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ موجود ہے جہاں پر مریضوں کو فرسٹ ایڈ و علاج معالجہ کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔

(ج) گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل میں تمام مشینوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں انجیو گرافی مشین کو چالو کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1327: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں مارچ 2014 میں انجیو گرافی مشین کا افتتاح ہوا تھا مگر ابھی تک سرجیکل بیک اپ کی سہولت فراہم نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے مریضوں کی انجیو گرافی نہ کی جا رہی ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک سرجیکل بیک اپ کی سہولت فراہم کردے گی،اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8مارچ 2016 تاریخ ترسیل 17جون 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)مارچ 2014 میں انجیو گرافی مشین کا ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں افتتاح کیا گیا۔ یہ مشین ڈاکٹر اطہر انصاری کارڈیالوجسٹ USA نے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کو بطور عطیہ دی تھی۔ یہ مشین پرانی اور فلپس کمپنی کی بنی ہوئی تھی جب اسے فلپس کمپنی پاکستان سے چیک کروایا گیا تو پتا چلا کہ یہ مشین خراب ہے اور ناقابل مرمت ہے۔انجیو گرافی مشین کو چلانے کے لئے سرجیکل بیک اپ انتہائی ضروری ہے لیکن یہ فیسلیٹی ہسپتال میں تاحال موجود نہیں ہے۔

(ب)ایک NGO سٹیزن ہیلتھ کیمونٹی بورڈ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ نے رینٹ پر انجیو گرافی مشین مہیا کی جس پر چند مریضوں کی انجیو گرافی کی گئی۔ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ مشین کے رینٹ کے لئے بجٹ مہیا نہ کر سکی۔مزید براں مئی 2014 میں ہیلتھ کیئر کمیشن پنجاب کی ٹیم نے ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کا دورہ کیا اور انجیو گرافی مشین کو مزید کام کرنے سے اس بناء پر روک دیا کہ ہسپتال میں کارڈیک سرجری کی بیک اپ کی سہولت موجود نہ ہے اور یوں یہ مشین واپس چلی گئی۔

یہ صحیح ہے کہ ہسپتال میں سرجیکل بیک اپ کی سہولت موجود نہیں ہے۔ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کی Revamping مالی سال 18-2017 میں ہو رہی ہے جس میں ایک عدد نئی انجیو گرافی مشین بمع سرجیکل بیک اپ ہسپتال میں لگانے کی سکیم بن رہی ہے اور 18-2017 میں یہ سکیم حتمی شکل اختیار کر لے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

فیصل آباد:۔انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی سے متعلقہ تفصیلات

1339:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کب قائم ہوا؟

(ب)اس میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)اس میں اس وقت خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(د)اگر اس ہسپتال میں یکم جنوری 2012 سے آج تک کتنا سٹاف بھرتی کیا گیا ہے تو بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ)کیا اس ہسپتال میں حکومت تمام خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8مارچ 2016 تاریخ ترسیل 26مارچ 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد کی OPD کا افتتاح 13 نومبر 2007 کو ہوا۔

(ب) فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں منظور شدہ اسامیاں 1324 ہیں جن کی گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کل 412 اسامیاں خالی ہیں (گزیٹڈ 224 نان گزیٹڈ 188)

(د) ادارہ ہذا میں یکم جنوری 2012 کے بعد کل 258 ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف بھرتی کیا گیا ہے جس کی عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گریڈ 01 تا 20 کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اور امیدواروں سے درخواستیں وصول کی جا رہی ہیں۔ امید ہے کہ جلد ہی مذکورہ خالی اسامیاں قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

چلڈرن ہسپتال لاہور میں سپیشل Needs ایجوکیشنٹ اسسٹنٹ کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1452: میاں محمود الرشید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں کتنی Special Needs Educational Assistantns کام کر رہے ہیں سکیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ انکو 2008 میں کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے 2009 میں محکمہ صحت میں بہت سے کیڈر کے ملازمین کو ریگولر کیا ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے Special Needs Educational Assistants کو ابھی تک ریگولر نہیں کیا اور انکو Yearly Basis کنٹریکٹ جا رہا ہے؟

(ہ) کیا حکومت Special Needs Educational Assistants کو بھی ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں Special Needs Educationist Assistant گریڈ 16 میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں

(ج) جی ہاں

(د) محکمہ صحت میں کنٹریکٹ ملازمین کی ریگولرائزیشن کا کیس پروسیس میں ہے۔ امید ہے کہ جلد پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔ تاہم Special Needs Educationist Assistant کو 2014 میں تین سال کا کنٹریکٹ دیا گیا ہے۔

(ہ) جی ہاں حکومت Special Needs Educationist Assistant کو بہت جلد ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاحال محکمہ صحت میں کنٹریکٹ ملازمین کی ریگولرائزیشن کا کیس پروسیس میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

صوبائی وزیر خزانہ کی طرف سے اعلان کردہ اعزازیہ کی ادائیگی

1719: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 17۔2016 کے بجٹ سیشن کے اختتام پر تمام اسمبلی سٹاف و ڈسپنسری کے ڈاکٹر و سٹاف کے لیے دو ماہ کی تنخواہ کے برابر اعزازیہ اسمبلی نے منظور کیا جس کا اعلان موجودہ صوبائی وزیر خزانہ نے کیا؟

(ب) پنجاب اسمبلی ڈسپنسری کے اسٹاف کو تاحال اس کی ادائیگی کیوں نہیں کی گئی، یہ ادائیگی کب تک ہو جائے گی نیز اس تاخیر کا کون ذمہ دار ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) مالی سال 17-2016 کے اعزازیہ کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے ابھی تک کوئی مراسلہ موصول نہیں ہوا ہے اگر گورنمنٹ کی طرف سے اعزازیہ ہیڈ میں بجٹ موصول ہوا تو اس کی ادائیگی اسمبلی ڈسپنسری میں موجود سٹاف کو بھی کی جائے گی۔

(ب) پنجاب اسمبلی ڈسپنسری سٹاف کو اس کی ادائیگی اس لئے نہیں کی گئی کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے کوئی مراسلہ اور بجٹ موصول نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

20 مئی 2017   سیکرٹری